سوال

قنوت وتر میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور اہل علم کے نزدیک دعاء قنوت میں ہاتھ اٹھانا ایک مستحب عمل ہے، خواہ وہ قنوت نازلہ ہو یا قنوت وتر ہو۔ کیونکہ نبی کریم سے صحیح ثابت ہے کہ آپ نے بئرِ معونہ پر صحابہ کرام کو شہید کرنے والے کفار کے خلاف ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی تھی۔ سیدنا انس فرماتے ہیں۔

فلقد رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلاۃ الغداۃ رفع یدیہ فدعا علیھم (رواہ أحمد والطبرانی فی الصغیر)

''میں نے نبی کریم کو نماز صبح میں ان کے خلاف ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔''

نیز سیدنا عمر سمیت بعض صحابہ کرام سے بھی یہ ثابت ہے کہ وہ قنوت وتر میں ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی